سوال

(60) اگر ایک ہی وقت مرد و عورت کے پانچ سات جنازے جمع ہو جائیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر ایک ہی وقت مرد و عورت کے پانچ سات جنازے جمع ہو جائیں، تو سب کے لے ایک نماز جنازہ کافی ہو گی یا ہر ایک کے لیے علیحدہ علیحدہ پڑھنی چاہیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر ایک جنازہ پر الگ الگ نماز پڑھنی ضروری نہیں، ایک ہی نماز کافی ہے، اگر مرد و عورت دونوں کے جنازے جمع ہوں تو امام اپنے آگے پہلے مرد کا جنازہ رکھے، مردوں کے جنازے کے بعد قبلہ کی جانب عورتوں کے جنازے رکھ کر نماز ادا کرے۔

((قال مالک انه بلغه ان عثمان بن عفان وعبد اللہ ابن عمر وابا هریرة کانوا یصلون علی الجنائز بالمدینة الرجلا والنساء فیجعلون الرجال مما یلی الامام والنساء مما یلی القبلة (مؤطا مالک) واخرج ابو داؤد بسنده عن عمار مولی الحارث انه شهد جنازة ام کلثوم وابنها زید فجعل الغلام مما یلی الامام فانکرت ذلک وفی القوم ابن عباس وابو سعیدن الخدری وابو قتاده وابو هریرة فقالوا هذاه السنة قال الشوکانی سکت عنه ابو داؤد والمنذری ورجال اسناده ثقات ورواه النسائی واخرجه البیهقی وقال فی القوم الحسن والحسین وابن عمر وابو هریرة ونحومین ثمانین نفسا من اصحاب النبی ﷺ وفی روایة البیهقی ان الامام فی هذه القصة ابن عمر وفی اخرله وللدار قطنی والنسائی من روایة نافع عن ابن عمر انه صلی علی سبع جنائز رجال ونساء فجعل الرجال مما یلی الامام وجعل النساء مما علی القبلة وصفهم صفا واحدا الحدیث وکذلک رواه ابن الجارود فی المنتقی قال الحافظ اسناده صحیح انتهی))

(شیخ الحدیث حضرت مولانا عبید اللہ رحمانی، محدث دہلی)۔(جلد نمبر ۱۰ شمارہ نمبر ۸)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 05 ص 123